سے اخبار بہتر ہے۔

"ہندوستان" بمبئی زیر ادارت مولانا رئیس احمد صاحب جعفری ندوی، تقطیع ۲۲×۳۶ صفحات ۶ قیمت سالانہ معہ، فی پرچہ ار کاغذ معمولی، کتابت اور طباعت متوسط۔ ملنے کا پتہ: ۔ روزنامہ "ہندوستان" ٹیکر اسٹریٹ بمبئی ۳

مولانا رئیس احمد صاحب جعفری پرانے اخبار نویس ہیں۔ اور اپنی عمدہ تصنیف "سیرت محمد علی" کے باعث اُردو خواں طبقہ میں کافی روشناس ہیں۔ آپ مدت تک اخبار "خلافت" کی ادارت کے فرائض انجام دیتے رہے، وہاں سے تعلق منقطع کرنے کے بعد آپ کئی ماہ سے روزنامہ "ہندوستان" نکال رہے ہیں، یہ اخبار تازہ بہ تازہ خبریں بہم پہنچانے میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ خبروں کے اہتمام کے علاوہ ہر اشاعت میں ایک نہ ایک مسلسل اصلاحی اور معاشرتی بھی ہوتا ہے جو زبان و بیان اور خیالات کے اعتبار سے ہر سنجیدہ مذاق شخص کے پڑھنے کے لائق ہوتا ہے۔ البتہ ہم اپنے محترم دوست سے یہ ضرور عرض کرینگے کہ قوم میں سیاسی اور دماغی بیداری پیدا کرنے کی غرض سے ہر قومی اخبار کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ وہ ملک کے سیاسی معاملات پر جذبات سے الگ رہتے ہوئے غیر جانبدارانہ تبصرہ کرے۔ صحافتی عظمت کا تقاضا ہے کہ وہ صرف کسی ایک پارٹی کی ترجمانی کے بجائے ملک کے سیاسی حالات پر بالکل آزاد تنقید کرے۔ تاکہ تمام پارٹیاں اس تنقید کی روشنی میں اپنے پروگرام اور عمل کی اصلاح کرسکیں، مولف رئیس احمد صاحب کی بیک وقت "ندویت و جامعیت" سے توقع ہے کہ ہماری اس مخلصانہ گذارش پر غور فرمائینگے۔ "م"

کتابیں

پھول اور کانٹے از گوپال متل صاحب بی اے۔ ناشر: مکتبہ اُردو لاہور صفحات ۱۴۰ سائز ۲۰×۲۶

کاغذ متوسط درجہ، کتابت طباعت بہتر قیمت ۶ ر

یہ کتاب چند چھوٹے چھوٹے افسانوں کا مجموعہ ہے، طرز تحریر دلکش، زبان صاف اور سادہ ہے۔ افسانے عریاں شبابیات اور جنسی محرکات سے پاک ہیں، مصنف کا مقصد موجودہ سوسائٹی کی خامیوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنا ہے۔ طبیعت کا رجحان اشتراکیت کی جانب معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے افسانوں میں نامعلوم طور پر اُس کا عکس پایا جاتا ہے۔ ان افسانوں میں "شیطان کا عدم تعاون" "انتقام" اور "پشپا" مقصد تصنیف میں زیادہ کامیاب ہیں۔ "ح"

کمیونسٹ مینی فسٹو (اشتمالی منشور) مترجمہ باری صاحب۔ ناشر مکتبہ اُردو لاہور صفحات ۶۴، سائز ۲۰×۳۰/۱۶ کاغذ متوسط کتابت طباعت بہتر۔ قیمت ۶ ر

کارل مارکس اور اینگلز مشہور اشتراکی قائد ہیں جنہوں نے گذشتہ صدی میں ایک مینفیسٹو اس لیے شائع کیا تھا کہ دنیا پر یہ واضح کیا جائے کہ اشتراکیت کیا چاہتی ہے اور دنیا کی اقتصادی بہبودی صرف اس میں مضمر ہے۔ اور سرمایہ دارانہ نظام کی بربادی کے لیے صرف یہی ہتھیار کام دے سکتا ہے۔ قریباً ایک صدی کے اندر اندر دنیا کی کوئی زندہ زبان ایسی نہیں ہے جس میں اس منشور کا ترجمہ نہ ہو چکا ہو، پھر اُردو اس سے کیوں محروم رہتی۔

باری صاحب مشہور اشتراکی ادیب ہیں، یہ ترجمہ ان ہی کی جنبش قلم کا رہین منت ہے۔ اشتراکیت کی حقیقت اور اُس کے مفید و مضر ہونے کی بحث سے قطع نظر یہ ترجمہ اصل منشور کی صحیح روح پیش کرتا ہے اور اُردو لٹریچر میں ایک بہترین اضافہ ہے۔ "ح"

سرمایہ داری از عبد اللہ ملک۔ ناشر مکتبہ اردو لاہور۔ صفحات ۱۰۱۔ کاغذ متوسط درجہ کتابت طباعت عمدہ۔ سائز ۲۰×۳۰/۱۶ قیمت چھ آنے (۶ر)

عبد اللہ ملک اسلامیہ کالج لاہور کے ایک ہونہار طالب علم ہیں۔ سرمایہ دارانہ سسٹم